میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل، 6 رمضان، 1439ھ | 22/05/2018 | نمبر: PR18036

صرف خلافت ہی خطے میں امن کو یقینی بنا سکتی ہے:

نارملائزیشن کی پالیسی کو مسترد کردو جو مسلمانوں کو جارح ہندو ریاست کے سامنے کمزور کر رہی ہے

پاکستان کے حکمران بھارت کے ساتھ نارملائزیشن کی راہ پر بڑھتے چلے جا رہے ہیں اور ہندو ریاست کی مسلسل جارحیت کے باوجود اسے مراعات اور آسانیاں فراہم کر رہے ہیں۔ پاکستان کے حکمرانوں کے کمزور اور مصلحت پسندانہ کردار کی وجہ سے بھارتی انٹیلی جنس 'را' کے سابق سربراہ اے ایس دلت کو 21 مئی 2018 کو بھارتی حکومت کو یہ تجویز دینے کی ہمت ہوئی کہ بھارت دونوں ممالک کے درمیان معطل بات چیت کے عمل کو دوبارہ شروع کرنے کے لیے پاکستان کے آرمی چیف کو دورہ بھارت کی دعوت دے۔ بھارت کے ساتھ نارملائزیشن کا عمل مسلمانوں کے لیے امن اور خوشحالی کا ضامن تو نہیں بنے گا البتہ انہیں ایک ایسی ریاست کے سامنے کمزور کر دے گا جو مسلسل پاکستان اور مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کو اپنی جارحیت کا نشانہ بنا رہی ہے۔ فوجی سطح پر نارملائزیشن کے تحت پاکستان کے حکمران استعماری مطالبے کے مطابق مسلسل بھارتی جارحیت کے باوجود "تحمل" کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ اُن تنظیموں کے خلاف کارروائیاں کر رہے ہیں جو مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے لڑ رہی ہیں۔ معاشی سطح پر نارملائزیشن کے تحت پاکستان کے حکمران بھارتی درآمدات کے لیے دروازے کھولنے پر کام کر رہے ہیں اور استعماریوں کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے ہماری صنعت و زراعت کو بھارت کے سامنے مفلوج کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ سیاسی سطح پر نارملائیشن کے تحت استعماریوں کے ساتھ مل کر یہ حکمران اسلام کے ساتھ ہماری گہری وابستگی کو ختم کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں اور بھارتی میڈیا اور اس کے ثقافتی اثرات کے فروغ کے لیے پاکستان کے دروازے کھول رہے ہیں۔

پاکستان کے حکمران مسلمانوں سے نفرت کرنے والے ہندو مشرکین کے ساتھ نارملائزیشن کی راہ پر آگے بڑھ رہے ہیں جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے خبردار کیا ہے:

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلاَ الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

"جو لوگ کافر ہیں، اہل کتاب یا مشرک وہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر (وبرکت) نازل ہو۔ اور اللہ تو جس کو چاہتا ہے، اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے" (البقرۃ:105)۔

پاکستان کے حکمران ہندو ریاست کے سامنے ایک ایسے وقت پر جھک رہے ہیں جب اس کی افواج بد دل ہیں اور بہت سارے علاقوں میں اندرونی محاذوں پر مصروف ہیں اور وسائل کی کمی کا شکار ہیں اور جب اس کے 65 فیصد ہتھیار متروک ہو چکے ہیں۔ پاکستان کے حکمران ایک یقینی دشمن کے سامنے کمزوری کا مظاہرہ کر رہے ہیں جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ إِن تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا

"اور کفار کا پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم اللہ سے ایسی امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھ سکتے اور اللہ سب کچھ جانتا اور (بڑی) حکمت والا ہے" (النساء:104)۔

کئی صدیوں تک اسلام نے برصغیر پاک و ہند کے رہنے والوں کے تحفظ اور خوشحالی کو یقینی بنایا اور انہیں ہندو کی عصبیت، تنگ نظری اور ظلم سے بچایا۔ اسلام کی حکمرانی کے تحت برصغیر پاک و ہند انصاف، خوشحالی اور ہم آہنگی کا نمونہ اور دنیا کے لیے ایک مثال تھا۔ اور آج بھی صرف اسلام ہی اس خطے کے لوگوں کو امن اور خوشحالی فراہم کر سکتا ہے جو انسانوں کے بنائے ہوئے قوانین کی وجہ سے شدید مصائب کا شکار ہیں۔ یقیناً مسلمانوں کو ہندو ریاست کے ساتھ نارملائزیشن کے عمل کو مسترد کر دینا چاہیے اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے کام کرنا چاہیے تاکہ اس خطے میں اسلام ایک بار پھر ایک طرز زندگی کے طور پر واپس آ سکے جو باقی تمام طرز زندگی پر غالب ہو۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس